سوال

(787) کسی مرد کا اپنی بہن یا بیٹی کے مہر سے اپنی شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کے لیے اپنی بیٹی یا بہن کے مہر سے اپنی شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی بیٹی یا بہن کا حق مہر اس (بہن یا بیٹی) کے حقوق اور ان کی ملکیتوں کا حصہ ہے۔ تو اگر وہ اسے ہبہ کر دے یا خوشی اور اختیار سے کوئی حصہ دے جس کا شرعاً اعتبار ہوتا ہے تو یہ جائز ہوگا اور اگر وہ اسے ہبہ نہیں کرتی تو اس کے لیے اسے لینا جائز نہیں ہوگا۔ اور اس کے والد کے لیے خاص طور پر اس سے اتنے کا مالک بننا جائز ہے جو اس (عورت) کو نقصان نہ دے اور وہ اس کے ساتھ اپنے کسی دوسرے بچے کو شریک نہ کرے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے ثابت ہوتا ہے:

"اِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ، وَاِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ"[1]

"تمہارے کھانے سے سب سے عمدہ وہ ہے جو تم نے کمایا، اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی سے ہے۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (1358)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 706